



Name : Aman ullah

Serial No : 23495

MODE: Regular

Address : mansehra

Date : 9/4/2014

Subject : mayyat

Contact No:

Writer : حنیف اللہ

Email :

jis ghar me mayyat hojai agar wo 3 din se pehle ghar Me khana wagera pakaim to jaiz hay ya nahi

جس گھر میں میت ہو جائے اگر وہ 3 دن سے پہلے گھر میں کھانا وغیرہ پکائیں تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامد او مصلیا

اگرچہ اہل میت کا اپنے گھر میں اپنے لئے کھانا پکانا جائز ہے اس میں شرعاً کوئی

پابندی نہیں خواہ وہ پہلا دن ہو یا دوسرا، تیسرا۔ البتہ شریعت مطہرہ نے اڑوس

پڑوس اور رشتہ داروں کو یہ تعلیم دی ہے کہ اہل میت کو کم از کم ایک دن رات

اور زیادہ سے زیادہ تین دن رات کا کھانا پہنچائیں کیونکہ وہ غم میں ہونے کی وجہ سے

اس سے قاصر ہوتے ہیں۔

فی الھذیہ : ولا بأس بان یتخذ لاهل المیت

طعام کذا فی التبتین۔ (ج ۱ ص ۱۶۷)۔

وفی الرد : ویستحب بحیران اهل المیت والأقرباء

الأباعد تخصیة طعام لھم یشبعھم یوھم و یشبعھم ،

لقولہ ہلی اللہ علیہ وسلم « اصنعوا آل جعفر طعاما فقد

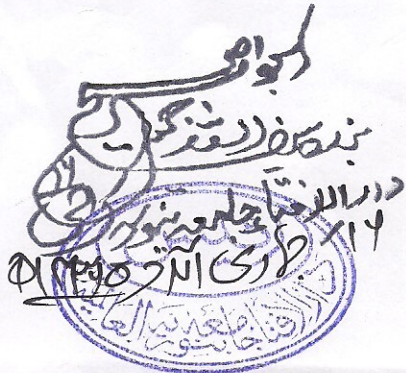
جاءھم ما یشغلھم » (ذالی قولہ) لأن الحزن یمنعھم

من ذالک فیضعفون اھ (ج ۲ ص ۲۴)۔ واللہ اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی لکھا۔

۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۶ھ۔



لکھا
مذہ نادر جان محمد
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵/۴/۲۰۱۴



۱۵/۴/۱۴